مصنوعی وگ لگانے اور بالوں کی پیوند کاری کرانے کا حکم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری
فتوی نمبر: 27
تاریخ اجراء: 22 جمادی الاولی 1437ھ 02 مارچ 2016ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ آج کے دور میں اگر بال گر جائیں تو بالوں کو پیوند کاری کے ذریعے لگایا جاسکتا ہے؟ نیز اگر پیوند کاری نہ کروائی جائے بلکہ بالوں کی وِگ لگوائی جائے تو شرعاً کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بالوں کی اپنے یا کسی دوسرے انسان کے بالوں سے پیوند کاری کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ اسی طرح انسانی بالوں کی وِگ لگانا ناجائز و حرام ہے، چاہے وہ وگ کسی دوسرے انسان کے بالوں سے بنائی جائے یا اسی انسان کے اپنے بال کاٹ کر وگ بنائی جائے کہ حدیث مبارک میں ایسا کرنے والے پر بھی لعنت کی گئی ہے۔ اسی طرح خنزیر کے بالوں کی وگ بھی نہیں لگا سکتے کہ خنزیر نجس العین ہے اور اس کے کسی عضو سے انتفاع جائز نہیں۔ خنزیر کے علاوہ دیگر جانوروں کے بال یا اون وغیرہ سے بنے ہوئے مصنوعی بالوں کی وگ لگانے میں حرج نہیں۔

پیوند کاری کرنا اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنا ہے جو شیطانی کام ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ولاٰمرنھم فلیغیرن خلق اللہ﴾ ترجمہ کنزالایمان: (شیطان بولا) میں ضرور انہیں کہوں گا کہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیز بدل دیں گے۔ (پارہ 5، سورۃ النساء، آیت 119)

اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والوں پر حدیث مبارک میں لعنت کی گئی ہے، چنانچہ صحیح مسلم میں ہے: "عن عبداللہ قال لعن اللہ الواشمات والمستوشمات والنامصات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغیرات خلق اللہ" ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کھال گودنے اور گُدوانے والی، بال اکھاڑنے والی، خوبصورتی کے لیے دانتوں میں مصنوعی فاصلہ بنانے والی اور اللہ کی تخلیق میں تبدیلی کرنے والی عورتوں پر لعنت فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم، جلد 2، ص 205، مطبوعہ کراچی)

انسانی بالوں کی پیوند کاری کروانا یا انسانی بالوں سے بنی ہوئی وگ استعمال کرنا، ناجائز ہے، چنانچہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الواصلة والمستوصلة“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔ (سنن ابی داؤد، جلد2، ص221، مطبوعہ لاھور) امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ واصلہ اور مستوصلہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”الواصلة التی تصل الشعر بشعر النساء والمستوصلة المعمول بها“ ترجمہ: واصلہ وہ عورت جو بالوں میں عورتوں کے بال ملائے اور مستوصلہ وہ عورت جس کے سر میں بال لگائے جائیں۔ (سنن ابی داود، جلد2، ص221، مطبوعہ لاھور)

عنایہ میں ہے: ”الواصلة من تصل الشعر والمستوصلة من يفعل بها ذلک“ ترجمہ: واصلہ وہ عورت جو بال جوڑے اور مستوصلہ وہ عورت جس کے سر میں بال جوڑے جائیں۔ (العنایہ شرح الھدایہ، جلد6، ص426، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

درمختار میں ہے: ”وصل الشعر بشعر الآدمی حرام سواء کان شعرها او شعر غيرها“ ترجمہ: انسانی بالوں کو کسی انسان کے بالوں میں لگانا حرام ہے، چاہے وہ اس کے اپنے بال ہوں یا کسی اور کے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد9، ص614، مطبوعہ پشاور)

خنزیر کے بال لگانا حرام ہے، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: ”الخنزير فقد روى عن ابی حنيفة انه نجس العين لان اللہ تعالیٰ وصفه بكونه رجسا فيحرم استعمال شعره وسائر اجزائه“ ترجمہ: خنزیر کے بارے میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ یہ نجس العین ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو گندگی کی صفت سے موصوف کیا ہے پس اس کے بالوں اور تمام اجزاء کا استعمال حرام ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد1، ص200، مطبوعہ کوئٹہ)

خنزیر کے علاوہ دوسرے جانوروں کے بالوں سے بنی ہوئی وگ یا مصنوعی بالوں کی وگ لگانے میں حرج نہیں، چنانچہ فتاوٰی عالمگیری میں ہے: ”لا بأس للمرأة ان تجعل فی قرونها وذوائبها شيئا من الوبر“ ترجمہ: عورت کا اپنے گیسوؤں اور چوٹی میں اونٹ یا خرگوش وغیرہ کے بال لگانے میں کوئی حرج نہیں۔ (فتاوٰی عالمگیری، جلد5، ص438، مطبوعہ کراچی)

صدر الشریعۃ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”انسان کے بالوں کی چوٹی بنا کر عورت اپنے بالوں میں گوندھے یہ حرام ہے۔ حدیث میں اس پر لعنت آئی ہے بلکہ اس پر بھی لعنت جس نے کسی دوسری عورت کے سر میں ایسی

چوٹی گوندھی اور اگر وہ بال جس کی چوٹی بنائی گئی خود اسی عورت کے ہیں جس کے سر میں جوڑی گئی جب بھی ناجائز اور اگر اون یا سیاہ تاگے کی چوٹی بنا کر لگائے تو اس کی ممانعت نہیں۔" (بہار شریعت، جلد3، ص596، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net